22جون 2018ء

بینکاری کمپنیوں کے لیے ڈپازٹ پروٹیکشن کا طریقہ کار

ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن نے، جو بینک دولت پاکستان کا مکمل ملکیتی ذیلی ادارہ ہے، اپنے سرکلر بتاریخ 22جون 2018ء میں ڈپازٹ کے تحفظ کا طریقہ کار متعارف کرادیا ہے۔ ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن ایکٹ 2016ء کے مطابق فی ڈپازٹر فی بینک تحفظ شدہ رقم 250,000 روپے مقرر کی گئی ہے۔ تمام کمرشل بینک اس اسکیم کے اراکین ہیں اور مطلوبہ پریمیم ادا کریں گے۔

ڈی پی سی کا قیام اسٹیٹ بینک کی حکمت عملی (اسٹریٹجک پلان) 2016ء تا2020ء کے مقاصد میں سے ایک مقصد "مالی نظام کے استحکام کو تقویت دینا" کے تحت عمل میں لایا گیا ہے۔ ڈی پی سی کو ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن ایکٹ 2016ء کے تحت اسٹیٹ بینک کے مکمل ملکیتی ادارے کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔ ڈی پی سی کا مقصد کسی بینک کی ممکنہ ناکامی کی صورت میں تحفظ شدہ ڈپازٹس کی حد تک چھوٹے اور مالی لحاظ سے ناتجربہ کار ڈپازٹرز کو ادائیگی کرنا ہے۔

دنیا بھر میں پالیسی سازوں کی زیادہ توجہ اپنے مالی نظام کے استحکام پر مرکوز ہے۔ اسٹیٹ بینک کے پاس پاکستان کے بینکاری نظام کی حفاظت اور استحکام یقینی بنانے کے لیے ایک جامع فریم ورک موجود ہے۔ اگرچہ اس فریم ورک کے بنیادی اصول یعنی مستحکم بینکاری قوانین وضوابط، اور موئثر نگرانی ایک طویل عرصے سے موجود ہیں، تاہم ڈپازٹ پروٹیکشن یعنی امانتوں کا تحفظ حال میں شامل ہوا ہے جو اسٹیٹ بینک کے متعلقہ عزم کو مستحکم بنائے گا۔

امانتوں کے تحفظ کی ایک بڑی اسکیم تشکیل دینے کے لیے جس بین الاقوامی معیار کی پیروی کی گئی اسے انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف ڈپازٹ انشوررز (آئی اے ڈی آئی) کے جاری کردہ "Core Principles for Effective Deposit Insurance Systems" میں بیان کیا گیا ہے۔ پاکستان میں امانتوں کے تحفظ کا طریقہ کار تشکیل دیتے ہوئے زیادہ تر ان ہی اصولوں کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔

امانتوں کے تحفظ کی ایک باقاعدہ اسکیم کا قیام پاکستان کے لیے مفید ثابت ہوگا کیونکہ بینکوں سے پریمیم کی ادائیگیوں کے ذریعے معقول رقم اکٹھا ہوجائے گی جسے کسی بینک کی ناکامی کی صورت میں چھوٹے ڈپازٹرز کو فوری طور پر سیالیت کی فراہمی کے لیے استعمال کیا جاسکے گا۔ اس اسکیم سے نہ صرف ملکی خزانے پر بوجھ کم ہوگا بلکہ سسٹم میں مالی استحکام بھی بہتر ہوگا۔ مالی استحکام اسٹیٹ بینک کی اوّلین ترجیحات میں سے ہے، اور اسٹیٹ بینک کے نگرانی کے موئثر نظام نے یہ یقینی بنایا ہے کہ ڈپازٹرز کی رقم ضائع نہ ہو اور سسٹم پر عوام کا اعتماد مستحکم رہے۔ امانتوں کے تحفظ پر عمل درآمد سے بحیثیت مجموعی ضوابطی ڈھانچہ مزید مضبوط ہوگا اور ڈپازٹس کو تحفظ ملے گا۔

****